السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس حدیث کی صحت کے بارہ میں کہ اللہ عزوجل نے سب سے اول آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو پیدا کیا :

«اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُورِیْ»

اور تمام مخلوق کو اس نور سے پیدا کیا جیسا کہ مدارج النبوت میں وارد ہے ۔

قولہ : چنانچہ درحدیث صحیح واردشدہ کہ

''اول خلق اللہ نوری وسائر مکنونات علوی وسفلی''

ازاں نوروازاں جوہر پاک پیدا شدوازارواح واشیاح وعرش وکرسی ولوح وقلم وبہشت ودوزخ وملک وفلک وانس وجن وآسمان وزمین وبحاروحال دایشماروسائر مخلوقات انور۔

(کیا یہ اعتقاداورثانیا یہ عقیدہ رکھنا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نوراللہ عزوجل کے نور سے پیدا ہوا ازروئے شریعت مطہرہ مذہب محدثین کی رو سے یہ روایت صحیح ہے ؟ (عبدالغنی خریدار تنظیم

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث ''اول ما خلق اللہ نوری'' کے متعلق مولی عبدالحی صاحب لکھنوی حنفیہ کے سرتاج الاثار المرفوعی فی الاخبار الموضوعہ کے صفحہ ۲۷۴ میں لکھتے ہیں کہ یہ الفاظ ثابت ہی نہیں۔ عبدالرزاق نے اپنی تصنیف میں یہ الفاظ ذکرکئے ہیں :

''یا جابر ان اللہ خلق قبل الاشیاء نورنبیک''

''یعنی خدا نے اشیاء سے پہلے تیرے نبی کا نور پیدا کیا۔''

یہ حدیث بہت لمبی ہے اس میں تمام علم علوی وسفلی کا اس نور سے پیدا ہونا مذکور ہے ۔ اس حدیث کے متعلق مولانا عبدالحی صاحب نے الاثار المرفوعہ کے صفحہ ۳۷ میں بحوالہ فتاویٰ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نقل کیا ہے کہ یہ حدیث بالاتفاق موضوع اور جھوٹ ہے۔ تاریخ ابن کثیر کا بھی حوالہ دیا ہے کہ اس میں ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی بات کو نقل کرکے قائم رکھا ہے گویا وہ بھی اس میں متفق ہیں کہ یہ حدیث بالاتفاق موضوع ہے اگر اس مسئلہ کی پوری تفصیل مطلوب ہو تو ہمارا رسالہ نور محمدی کا مطالعہ کریں۔ (عبداللہ امرتسری روپڑ۲۔جمادی الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۲ جون ۱۹۳۹ء فتاویٰ روپڑی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص 388

محدث فتویٰ